صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 10 مئی 2024ء بمطابق یکم ذی القعد 1445 ہجری بعداز دوپہر تین بجکر تینتالیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَO وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْاOوَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًاOوَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَاO كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَOوَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ Oوَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔

(ترجمہ): اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، تم کو موت نہ آئے مگر ایسی حالت میں کہ تم اللہ کے تابعدار یعنی مسلم ہو۔ سب مل کر اللہ کی رسی (یعنی قران و سنت) کو مضبوطی سے تھامے رکھو، اور فرقہ اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ نے احسان تم پر کیا ہے کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اللہ نے تمہارے دل جوڑ لیے اور اپنے فضل و کرم سے بھائی بھائی بنایا، تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے اللہ نے تمہیں اس سے بچا لیا، اس طرح اللہ یہ نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ ان علامتوں کو دیکھ کر تم اپنی فلاح کا سیدھا راستہ اختیار کرو۔ تم میں کچھ لوگ ایسے ضرور ہونے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں اور بھلائی کا حکم کریں اور برائیوں سے روکتے رہیں، جو لوگ یہ کام کرینگے وہی فلاح پائیں گے۔ و آخِرُ الدَعْوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ۔

حلف وفاداری رکنیت

جناب سپیکر: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

Member elects, to stand in front of his seat to take Oath.

جیسا میں پڑھوں اس کے ساتھ پھر آپ اپنے نام کے ساتھ پڑھیں گے۔

جناب داؤد شاہ: جی، ٹھیک ہے سر۔

(اس مرحلہ پر نو منتخب رکن اسمبلی نے اپنا حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ پہ ملاحظہ ہو)

Mr. Speaker: Now, I call upon the Member elect, to sign in the Roll of Members, placed on the Table of the Secretary of Provincial Assembly.

(اس مرحلہ نو منتخب رکن اسمبلی حاضری رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

(تالیاں)

جناب سپیکر: آپ کو مبارک ہو۔ عبدالسلام آفریدی صاحب، آفریدی صاحب کا مائیک On کریں۔

جناب محمد عبدالسلام: شکریہ جناب سپیکر، سب سے پہلے تو نو منتخب رکن اسمبلی کو مبارک باد دیتے ہیں۔ جناب سپیکر صاحب، 9 مئی 2023 کو پاکستان کے محب وطن نہتے پر امن شہریوں پہ مختلف ایجنسیوں نے فائرنگ کی، اس سے ہمارے پچیس نہتے محب وطن شہید ہوگئے تھے اور ہمارے سینکڑوں ورکرز زخمی ہوگئے تھے، ان کی درجات کی بلندی کے لئے فاتحہ خوانی کی درخواست کی جاتی ہے اور دوسرے جناب سپیکر صاحب، ہمارے منسٹر سی اینڈ ڈبلیو، شکیل خان صاحب کی والدہ فوت ہو گئی تھیں، ان کے لئے فاتحہ خوانی کی درخواست ہے۔

(مائیک بند ہونے کی نشاندہی کی گئی)

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: خیر ہے، یہ چیک کر لیتے ہیں۔ جی، آئٹم نمبر 3، Leave applications: جن معزز اراکین نے چھٹی کے لئے درخواستیں کی ہیں: جناب لیاقت علی خان، سپیشل اسسٹنٹ، آج کے لئے، جناب علی شاہ خان، ایم پی اے، آج کے لئے، جناب ریاض خان، ایم پی اے، آج کے لئے، جناب سجاد اللہ،

ایم پی اے، آج کے لئے، جناب فضل حکیم یوسفزئی، آپ تو آئے ہوئے ہیں، فضل حکیم کدھر ہیں؟ ابھی تو میں ملا تھا، آج کے لئے، جناب ارشد علی، ایم پی اے، آج کے لئے۔

Is it the desire of House that the leave may be granted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The leave is granted.

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: Item No. 4, 'Panel of Chairmen': In pursuance of sub-rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a 'Panel of Chairmen' for the current session:

1. Mr. Muhammad Idrees;
2. Mr. Muhammad Abdul Salam;
3. Mr. Akbar Ayub Khan;
4. Mr. Sajjad Ullah.

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Speaker: Item No. 5, 'Committee of Petitions': In pursuance of sub-rule (1) of rule 116 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby constitute a 'Committee on Petitions' comprising the following Members under the Chair of Ms. Suraya Bibi, Deputy Speaker:

1. Mr. Muhammad Idrees Khan;
2. Mian Sharafat Ali;
3. Mr.Muhammad Zubair;
4. Mr. Muhammad Anwar Khan;
5. Arbab Zark Khan and;
6. Mr. Hisham Inam Ullah Khan.

Item No. 7: The honorable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please present the annual budget for financial year 2023-24, before the House.

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین کھڑے ہوکر بات کرنے کے لئے درخواست کر رہے ہیں)

جناب سپیکر: آنریبل اپوزیشن لیڈر کھڑے ہوگئے ہیں، آپ بیٹھ جائیں پلیز، یہ بات کریں گے۔

نکتہ اعتراض

جناب عباداللہ خان (قائد حزب اختلاف): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر، یہ میں کیا کہوں آج کے دن کے حوالے سے کہ ڈھائی مہینے تالے لگے تھے اسمبلی کو، اور آج کھل گئے، یہ ایک دن ہم آئے تھے، (مداخلت) یہ ایجنڈے کے حوالے سے، میں آرہا ہوں لیکن اس سے پہلے آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں، 2اپریل کو ہم ادھر آئے ہیں اور اس سے پہلے جو Notified MPAs تھے، ہم بار بار آئے، کورٹ کے بھی دروازے کھٹکھٹائے، الیکشن کمیشن بھی گئے، وہ باتیں چھوڑیں، لیکن ہمارے لئے وہ تالے لگے تھے اور 2 اپریل کو جب ہم ادھر Enter ہوئے تو آپ کی Chair پر جناب سپیکر، ایک Stranger تشریف رکھے ہوئے تھے، اس طرح نیچے جو سیکرٹری صاحبان بیٹھے ہیں، ادھر بھی Strangers بیٹھے تھے، تو ایک تو یہ وضاحت چاہیئے کہ اس Under which law یہ لوگ آئے تھے اور یہ تالے جو منتخب ممبران کے لئے نہیں کھولے جاتے تھے تو وہ کس کے آرڈر پہ وہ کھل گئے اور Strangers ادھر بیٹھ گئے اور پھر آدھا گھنٹہ بعد وہ واپس چلے گئے، تو اس کی بھی وضاحت ہمیں چاہیئے۔ نمبر دو، جناب سپیکر، آج میں حیران ہوں، ہم تو ویسے ہی موجود تھے پشاور میں، کبھی پرائمری اسکول کے یا KG کے کلاس (بچوں) کو اتنے شارٹ نوٹس پر کوئی نہیں بلاتا جو ساڑھے دس بجے آپ کا نوٹس آیا ہے اور یہ KP اسمبلی ہے تو میں تو حیران ہوں کہ سارے ایم پی ایز کے پاس ہیلی کا پٹر ہے کہ وہ دو گھنٹے کے نوٹس پر ڈی آئی خان سے بھی پہنچ جاتے ہیں، دو گھنٹے کے نوٹس پر وہ کوہستان سے بھی پہنچ جاتے ہیں، دو گھنٹے کے نوٹس پر وہ شانگلہ سے پہنچ جاتے، دو گھنٹے کے نوٹس پر وہ ہزارہ سے بھی پہنچ جاتے ہیں، تو خدارا جناب سپیکر، You are the custodian of the House، یہ دو گھنٹے کے نوٹس پر کبھی یہ سیشن نہ بلایا کریں Future میں سر، At least twenty four (hours) دینے چاہئیں، اگر آپ نے وہ بھیجی تھی سمری گورنر کو تو وہ ساڑھے دس بجے کا ٹائم تھا، تو ساڑھے دس تک تو Wait کر لیتے، کیوں یہ Dispute بنا رہے ہو، Dispute پہ Dispute؟ First day تھا اس کا آفس میں، آپ نے اگر ڈھائی مہینے Session call نہیں کیا، اگر ایک دن اور Wait کر لیتے تو کیا آسمان گرتا ہے یا زمین اوپر جاتی؟ تو آپ نے پہلے دن سے جب سے آفس سنبھالا تو Dispute بنایا۔ نمبر تو، یہ ہم نے Oath لیا ہے جناب سپیکر، اور Oath میں ہم نے یہ اس آئین اور Rules کے ساتھ چلنے کا ہم نے حلف اٹھایا ہے،

یہ میرے ہاتھ میں جو کاپی ہے یہ آئین ہے اور اس کے آرٹیکل 204 میں یہ لکھا گیا ہے کہ جو بھی Matter sub judice ہو، کورٹ میں ہو تو اس پہ ڈیبیٹ نہیں ہو سکتی، ادھر آپ Break نہیں کر سکتے ہیں، Already ایک Contempt pending ہے پشاور ہائی کورٹ میں، وہ Oath کے حوالے سے اور ایک اور Contempt میں اور آپ جا رہے ہو۔ یہ آرٹیکل 204 اور (C) آپ پڑھ لیجیئے تو اس میں Clear cut لکھا ہے کہ جو چیز Sub judice ہو تو اس پر ڈیبیٹ نہیں ہو سکتی اور میں آگے جا کر آپ کو Rules بھی بتاتا ہوں جناب سپیکر، جو اس اسمبلی کے Rules ہیں، یہ Rule No. 136، 136 میں یہی لکھا ہے کہ:

"The Budget shall be presented to the Assembly on such day and at such time as the Government may appoint." As the Government may appoint", not by requisition. These are the Rules of this Provincial Assembly، اس میں لکھا ہے۔ ایک اور، میں آپ کے سامنے ایک اور پوائنٹ جو Rule 219 ہے، اس میں "(c) refer to a matter of fact on which a judicial decision is pending;" تو یہ بھی آپ کے Rules میں ہے کہ Judicial decision اس بجٹ کے حوالے سے پینڈنگ ہے۔ مارچ میں آپ لوگوں نے Session call کیا، وہ بھی بد قسمتی سے اس ملک میں تین اور پراونشل اسمبلیاں ہیں، ایک نیشنل اسمبلی ہے، ریگولر اس کے سیشنز ہو رہے ہیں اور پختونخوا اسمبلی کا سیشن Just for Budget of March, twenty minutes کے لئے آپ نے Session call کیا، اس وقت بھی میں نے Point raise کیا، میرے ایک اور Honorable colleague نے Raise کیا کہ یہ Unconstitutional ہے کیونکہ یہ گورنمنٹ نے Lay down نہیں کیا ہے لیکن اس وقت بھی آپ کے پاس میجارٹی تھی اور آپ نے بلڈوز کر کے وہ پاس کر دیا مارچ کے لئے، مارچ کے بعد اپریل اور ابھی مئی میں جو کچھ ہو رہا ہے، یہ Provincial Consolidated Fund جو پراونشل گورنمنٹ Utilize کر رہی ہے، This is unconstitutional اور میں پشاور ہائی کورٹ جا چکا ہوں اور Writ petition میری ہے جس میں آپ کو بھی نوٹس ہے اور جس میں سی ایم صاحب کو بھی نوٹس ہے اور جس میں کیبنٹ کو بھی نوٹس ہے، تو ایک Unconstitutional کام ہم کیوں کریں؟ جو Repeatedly آپ کرنے جا رہے ہیں۔ میں یہ کہنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ پہلے جو کچھ ہوا، آپ نے کر دیا، میں نے جس طرح کہا کہ آپ کی میجارٹی تھی، بلڈوز Unconstitutional

کر کے کر دیا، ابھی دوبارہ کیوں کر رہے ہو، کیا ضرورت ہے کہ Unconstitutional کام ہم کریں؟ کیا جو Oath ہم نے لیا کہ اس Constitution کے اوپر ہم چلیں گے، یہ Rules ہیں، اس کو Follow کریں گے، یہ کیوں ہم By pass کر رہے ہیں؟ باہر تو ہم کہتے ہیں کہ Follow کریں Constitution کو، Rule of law ہونا چاہیے اس ملک میں لیکن باقی صوبوں میں Rule of law ہے، باقی صوبوں میں Constitution ہے، خیبر پختونخوا میں Violation اور باہر جو سب سے زیادہ جو چیخ و پکار ہے وہ بھی ہمارے پی ٹی آئی کے دوستوں کی ہے کہ Rule of law ہونی چاہیئے، Constitution پر عمل کریں اور ادھر خود ہم نہیں کر رہے، جناب سپیکر، یہ Unconstitutional ہے، میں تو یہ Suggest کرونگا کہ اس کو آپ ختم کیجئے Otherwise ہم مجبور ہو کر ہم Unconstitutional کام میں ہم نہیں بیٹھیں گے، ہم واک آؤٹ کریں گے۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین واک آؤٹ کر گئے)

<u>جناب سپیکر</u>: بہت شکریہ، اپوزیشن لیڈر صاحب۔ آپ نے تین چار باتیں Point out کی ہیں، Election day پہ ہم انکوائری کر رہے ہیں، جو سینیٹ کا Election day تھا، ہم نے اس کے لئے پرانا اسمبلی ہال مختص کیا تھا اور Unfortunately وہ یہاں Enter ہو گئے، اس وقت یہاں صفائی چل رہی تھی، اس پر انکوائری ہم نے Initiate کی ہوئی ہے، وہ In process ہے، ان شاء اللہ و تعالیٰ ایوان کو اس کی ساری جو ہے اس کو آگاہ کرونگا Facts سے، اور اس پر کیا ہم ایکشن لیں گے؟ اس سے بھی ان شاء اللہ تعالیٰ میں آپ کو آگاہ کرونگا۔ جہاں تک Time given کا تعلق ہے، گورنمنٹ آف خیبر پختونخوا نے چونکہ اجلاس Summon کرنے کے لئے ریکوزیشن کر دی تھی، وہ گورنر صاحب کے پاس چلی بھی گئی تھی، جب ان کی طرف سے Delay آیا تو ممبران نے اس پہ، کیونکہ اس میں دوبارہ میرے خیال میں جانے کی ضرورت نہیں ہے، ہمیں Already ایک چیز نوٹس میں آچکی تھی، سب کے، گورنمنٹ کی طرف سے بھی تمام ممبران کو بھی اور تمام لوگوں کو بھی، پھر جو آپ Article 204, rule 136, 219 کا حوالہ دے رہے ہیں، تو بالکل جو کچھ یہاں ہو رہا ہے، جب ہم حلف اٹھا رہے ہیں ناں جی، ہم نے حلف اٹھایا ہے، ہم نے ہمیشہ اس حلف کی پاسداری کی ہے، یہ ایوان میں بیٹھے ہوئے آپ سمیت جتنے بھی ہم لوگ ہیں، صرف ہم ہی لوگ ہیں، یہ یاد رکھیئے گا میری بات کو، جو اس حلف کے وفادار ہیں اور اس پاکستان کے وفادار ہیں، (تالیاں) وہ اور لوگ ہیں جو ان قانون کی کتابوں کے اوپر چڑھ کر کھڑے ہو

جاتے ہیں اور سب کچھ پامال کر کے چھوڑ دیتے ہیں، یہ تمام لوگوں کے ساتھ بھگت چکے ہیں کہ جتنی پارٹیاں اس ہال میں بیٹھی ہیں، جتنی پارٹیوں کی Representation بیٹھی ہوئی ہے، وہ سارے اس پراسیس سے گزری ہوئی ہیں، کوئی چند دن پہلے گزرا ہے تو کوئی کل گزرا ہے تو کوئی آج گزر رہا ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ ہم بالکل جی پاسداری کریں گے، ہم اپنی بساط، سمجھ اور قانون کے مطابق جو بھی کام ہو، اس کو اسی طرح سرانجام دیں گے۔ ہاں، اگر ہمارا کوئی بھائی، دوست جو ہمارا معزز ممبر یہ سمجھتا ہے کہ ہم کسی چیز کی Violation کر رہے ہیں تو اس کو پورا Right ہے، جس طرح ابھی آپ نے اپنی بات کی، آپ نے بھی اپنی بات رکھی، پھر یہاں اور بھی بہت سارے معاملات ہیں، تو اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جی، ہم آپ کی باتوں کو بالکل سراہتے ہیں، آپ نے اچھے خوبصورت پیرائے میں اپنا اظہار رائے کیا، ہم اس کو Appreciate کرتے ہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس ایوان کا ماحول اسی خوبصورت انداز میں آگے چلنا چاہیئے۔

سالانہ بجٹ برائے رواں مالی سال 2023-24 کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: The honorable Minister for Finance, Khyber Pakhtunkhwa, to please present the Annual Budget for Financial Year 2023-24 before the House.

(Applause)

جناب آفتاب عالم خان (وزیر قانون، پارلیمانی امور، انسانی حقوق و خزانہ): نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّي عَلٰى رَسُولِہِ الْكَرِيْمْ اَمَّا بَعْدْ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین نے بجٹ کا بائیکاٹ کیا اور اسمبلی ہال سے باہر تشریف لے گئے)

وزیر قانون، پارلیمانی امور، انسانی حقوق و خزانہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

(قطع کلامیاں)

وزیر قانون، پارلیمانی امور، انسانی حقوق و خزانہ:): نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّي عَلٰى رَسُولِہِ الْكَرِيْمْ اَمَّا بَعْدْ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔

جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق 125 اور صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے طریقہ کار کے قواعد و ضوابط کے ضابطہ 150 کے تحت صوبائی حکومت۔۔۔۔

جناب سپیکر: جناب وزیر محترم، آپ نے پہلے اضافی ایجنڈا پڑھنا شروع کر دیا ہے۔ میں۔۔۔۔۔

وزیر قانون، پارلیمانی امور، انسانی حقوق و خزانہ: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ایک سیکنڈ جناب وزیر محترم، میں جناب شہریار آفریدی صاحب کو جو سپیکر گیلری میں بیٹھے ہوئے ہیں، ان کو میں خوش آمدید کہتا ہوں۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: جناب آنریبل منسٹر۔

وزیر قانون، پارلیمانی امور، انسانی حقوق و خزانہ: جی۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

جناب سپیکر!

ہم اللہ تبارک و تعالیٰ کے بے حد شکر گزار ہیں کہ اس صوبے کے عوام نے ہم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ایک بار پھر خدمت کا موقع دیا جس کی بدولت ہم اپنے تیسرے دور حکومت میں صوبے کا بجٹ پیش کر رہے ہیں۔ اس سال کا بجٹ انتہائی منفرد اور اس حوالے سے مشکل بھی ہے کہ گزشتہ 76 سالوں میں یہ پہلا موقع ہے کہ ہم رواں مالی سال کے گیارہویں مہینے میں بجٹ پیش کر رہے ہیں جس میں زیادہ تر اخراجات نگران حکومت کے دور سے متعلق ہیں۔ علاوہ ازیں موجودہ مالی اور اقتصادی مشکلات نے اس بجٹ کو مزید مشکل بنا دیا ہے کیونکہ ایک طرف 2022 کے تباہ کن سیلاب سے صوبے کا بیشتر Infrastructure تباہ ہوا تو دوسری طرف دہشتگردی کے پے در پے واقعات نے ہماری موجودہ معیشت کو بھی بری طرح متاثر کیا۔

جناب سپیکر!

آئین پاکستان 1973 کے آرٹیکل 126 کے تحت نگران صوبائی حکومت نے یکم جولائی 2023 سے 31 اکتوبر 2023 تک چار ماہ کے لئے اخراجات کی منظوری دی۔ اس کے بعد نگران صوبائی حکومت نے آئین پاکستان کی مذکورہ شق کے تحت محکمہ قانون کی مشاورت سے مزید چار ماہ یعنی یکم نومبر 2023 سے 29 فروری 2024 تک کے اخراجات کی بھی منظوری دی۔ دریں اثنا 8 فروری 2024 کے عام انتخابات منعقد ہوئے تاہم اس وقت تک نئی صوبائی کابینہ تشکیل نہیں پا سکی تھی جس کی وجہ سے آئین کے آرٹیکل 125، 126 کے تحت صوبائی اسمبلی سے یکم مارچ 2024 سے 29 مارچ 2024 تک ایک ماہ کے اخراجات کی

منظوری لی گئی۔ اسی طرح صوبائی کابینہ نے اپریل 2024 اور مئی 2024 کے دو مہینوں کی ضروری اخراجات کی بھی منظوری دی۔

جناب سپیکر!

نگران حکومت کے گزشتہ آٹھ مہینوں کے اخراجات اور موجودہ منتخب حکومت کے گزشتہ دو مہینوں بشمول مئی 2024 یعنی ایک ماہ کے اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

اخراجات کی تفصیل: پہلے چار مہینے جولائی سے اکتوبر 2023 جاری اخراجات یعنی Current expenditure کی مد میں 350 ارب روپے، دوسرے چار مہینے نومبر 2023 سے فروری 2024، 417 ارب روپے، مارچ 2024 یعنی ایک ماہ، 126 ارب روپے، اپریل 2024، 126 ارب روپے، مئی 2024، 169 ارب روپے، Sorry، 159 ارب روپے، یہ جاری اخراجات کی مد میں یعنی Current expenditure کا ٹوٹل جو بنتا ہے وہ 1059 ارب روپے۔ اسی طرح جناب سپیکر، ترقیاتی اخراجات پہلے چار مہینے Caretaker کے، یعنی جولائی تا اکتوبر 2023، 112 ارب روپے، دوسرے چار مہینے یعنی نومبر 2023 سے فروری 2024 تک، 112 ارب روپے، مارچ ایک ماہ چالیس ارب روپے، اپریل 2024، 51 ارب روپے اور مئی 2024، 51 ارب روپے، ترقیاتی اخراجات یعنی Developmental expenditure کا ٹوٹل بنتا ہے 301 ارب روپے، یہ جناب سپیکر! ٹوٹل بجٹ 1360 ارب روپے ہوا، اسی طرح جناب سپیکر! اب میں معزز ایوان کو رواں مالی سال کے کل بجٹ بشمول گزشتہ دس ماہ کے بجٹ کی تفصیل اور اہم نکات سے آگاہ کرتا ہوں۔ سب سے پہلے ہم محصولات پر نظر ڈالتے ہیں۔ وفاقی محصولات یعنی Federal receipts وفاقی ٹیکس محصولات 764 ارب روپے، دہشتگردی کے خلاف جنگ کے لئے قابل تقسیم محاصل کا ایک فیصد، 91 ارب روپے، تیل اور گیس کی رائیلٹی اور سرچارج کی مد میں براہ راست منتقلی، 38 ارب روپے، Windfall levy، 91 ارب روپے، پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں محصولات موجودہ سال کے لئے 31 ارب روپے، پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں محصولات یعنی جو بقیاجات، وہ 53 ارب روپے ہیں۔ جناب، کل مجموعہ رقم یہ بنتی ہے وفاقی محصولات کی مد میں، وہ 1071 ارب روپے جی۔

جناب سپیکر! صوبائی محصولات یعنی Provincial own receipts جو ہمیں موصول ہوئیں وہ ٹیکس محصولات 56 ارب روپے اور نان ٹیکس محصولات 28 ارب روپے، یہ کل، ٹوٹل بنتے ہیں

85ارب روپے، دیگر محصولات یعنی Capital receipts وہ تقریباً 25 کروڑ روپے بنتے ہیں۔ جناب، ضم شدہ اضلاع کی مد میں محصولات یعنی غیر ترقیاتی گرانٹ 86 ارب روپے، اخراجات جاریہ کے لئے اضافی گرانٹ 50 ارب روپے، سالانہ ترقیاتی پروگرام، 26 ارب روپے اور تیز تر عمل درآمد پروگرام یعنی AIP(Accelerated Implementation Program)، کل رقم 173 ارب روپے۔

جناب سپیکر: اکبر خان، اکبر خان اور لائق خان، ذرا آپ چلے جائیں ادھر۔

جناب وزیر خزانہ: دیگر ترقیاتی محصولات، بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے محصولات، 114 ارب روپے، وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی منصوبے 11 ارب روپے، جن کی کل رقم بنتی ہے 125 ارب روپے، صوبہ کے کل محصولات کا خلاصہ وفاقی محصولات 1071 ارب روپے، صوبائی محصولات 85 ارب روپے، دیگر محصولات 25 ارب روپے، یعنی 25 کروڑ روپے، ضم شدہ اضلاع کی مد میں محصولات 173 ارب روپے، دیگر ترقیاتی محصولات 125 ارب روپے جن کی کل رقم بنتی ہے جناب، 1456 ارب روپے۔

جناب سپیکر! اخراجات کا کل بجٹ اس معزز ایوان کو رواں مالی سال 24-2023 کے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کرتا ہوں۔ اس بجٹ میں ہماری حکومت کی اولین ترجیح امن وامان، صحت عامہ بالخصوص صحت کارڈ پلس، معاشی ترقی سماجی بہبود اور بدعنوانی کا خاتمہ ہو گی۔

بجٹ کے اہم نکات: ترقیاتی بجٹ کی مد میں نگران حکومت کے دور میں آٹھ مہینوں سے بندوبستی اضلاع کے لئے کل ترقیاتی اخراجات 40 ارب روپے تھے جبکہ نو منتخب حکومت میں صرف چار ماہ کے لئے 46 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے ہیں۔

صحت انصاف کارڈ کی مد میں صوبائی حکومت کا سب بڑا منصوبہ جو ہے جس سے صوبہ بھر کے 75 لاکھ گھرانے مستفید ہو رہے ہیں۔ صحت کارڈ کے لئے 26 ارب روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے جس سے فی کس 10 لاکھ روپے تک کا سالانہ خرچہ حکومت برداشت کرے گی۔

رمضان پیکج صوبے کی چودہ فیصد آبادی کے لئے فی کس 10 ہزار روپے کے حساب سے کل 10 ارب روپے مختص کئے گئے۔ اس ضمن میں بتاتا چلوں کہ رمضان پیکج کے تحت پنجاب نے فی کس 3500 روپے اور سندھ نے 5000 روپے مقرر کئے ہیں جبکہ وفاقی حکومت نے یوٹیلیٹی سٹورز کے لئے 12 ارب

روپے کی سبسڈی دی ہے۔ حکومت خیبر پختونخوا کے رمضان پیکج کا اگر باقی صوبوں سے موازنہ کیا جائے تو اس صوبے کا رمضان پیکج کہیں زیادہ ہے۔

احساس پیکج: بانی پاکستان تحریک انصاف کی ہدایت کے مطابق سماجی بہبود ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے جس میں خواتین، غریبوں، معذوروں اور دیگر کمزور طبقوں کے لئے بجٹ میں خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس ضمن میں احساس پیکج کے لئے 1.5 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

امن وامان: امن وامان کی بحالی کی غرض سے محکمہ پولیس میں جدید اسلحہ کی خریداری و دیگر ضروری و دیگر ضروریات کے لئے اخراجات جاریہ کی مد میں 88 ارب روپے سے زیادہ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

بی آر ٹی: بی آر ٹی منصوبہ فیز ون کے آپریشنز سے روزانہ کی بنیاد پر مسافروں کی تعداد بشمول خواتین، طلبہ، معذور افراد جو کہ تین لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ بی آر ٹی منصوبہ سے ماحولیاتی آلودگی میں بھی نمایاں کمی آ رہی ہے۔ موجودہ حکومت بی آر ٹی سروس کو مزید بہتر بنانے اور اسے توسیع دینے کیلئے کوشاں ہے اور اس ضمن میں ایک ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

اخراجات جاریہ بندوبستی اضلاع یعنی Current Expenditure for Settled Districts: بندوبستی اضلاع کیلئے جاری اخراجات کا کل تخمینہ 942 ارب روپے ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے: صوبائی تنخواہیں، 216 ارب روپے، تحصیل تنخواہیں، 233 ارب روپے، پنشن، 134 ارب روپے۔ آپریشن، دیکھ بھال اور ہنگامی حالات (صوبائی)، 253 ارب روپے، MTI Budget، 55 ارب روپے، غیر تنخواہی اخراجات، 24 ارب روپے، Capital Expenditure، 25 ارب روپے، ، دیگر ذرائع 0.33 ارب یعنی تین کروڑ تین لاکھ روپے یہ جو ٹوٹل بنتا ہے نو سو بیالیس ارب روپے۔

اجراجات جاریہ ضم شدہ اضلاع یعنی Merged Districts: ضم شدہ اضلاع کیلئے اخراجات کا کل تخمینہ 16 ارب روپے، 116 ارب روپے، معافی چاہتے ہیں، جس کی تفصیل کچھ یوں ہے: صوبائی تنخواہیں، 45 ارب روپے، تحصیل تنخواہیں، 37 ارب روپے۔ پنشن، 04 ارب روپے، آپریشن، دیکھ بھال اور ہنگامی حالات، 16 ارب روپے، عارضی طور پر بے گھر افراد کیلئے بجٹ، 04 ارب روپے، غیر تنخواہی اخراجات، 09 ارب روپے جن کی کل رقم بنتی ہے 116 ارب روپے۔

ضم شدہ اضلاع یعنی Merged Districts کے کل اخراجات جاریہ 116 ارب 86 کروڑاور 07لاکھ روپے ہیں اور وفاق اس مد میں صوبے کو صرف 66ارب روپے دے رہا ہے جناب سپیکر صاحب، جبکہ حکومت خیبر پختونخوااپنی آمدن سے 50ارب 66کروڑ روپے ضم شدہ اضلاع کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے صوبے سے برداشت کررہا ہے۔ جناب سپیکر، حالانکہ یہ 50ارب روپے وفاق نے دینے تھے، تو جناب سپیکر! وفاق سے ہم اس ضمن میں Merged Districts کے لئے اور اگلے آئندہ مالی سال کیلئے بھی جو ان کی طرف ان کا فرض بنتا ہے، تو ان کا مطالبہ بھی کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! صوبے کے کل اخراجات جاریہ بندوبستی اضلاع 942ارب روپے، ضم شدہ اضلاع، 116 ارب روپے، یہ کل رقم بنتی ہے جناب، 1059ارب روپے، ترقیاتی اخراجات یعنی Developmental Expenditure جو ہے، وہ مالی سال 2023-24 بندوبستی اور ضم شدہ اضلاع کیلئے بیرونی امداد سے چلنے والے اور وفاقی منصوبوں کیلئے ترقیاتی اخراجات کی مد میں 301ارب روپے مختص کئے گئے، اس کی تفصیل کچھ یوں ہے: صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام، 86ارب روپے، ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام، 17 ارب روپے، ضم شدہ اضلاع کا سالانہ ترقیاتی پروگرام، 26 ارب روپے، ضم شدہ اضلاع کا ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام 05 ار ب روپے AIP یعنی Accelerated Implementation Program کی مد میں 41 ارب روپے، بیرونی معاونت سے چلنے والے منصوبے 114 ارب روپے، وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی منصوبے یعنی جو PSDP میں ہیں وہ 11ارب روپے جن کا ٹوٹل بنتا ہے جناب، 301ارب روپے۔

جناب سپیکر! اب میں کل محصولات اور اجراجات کا خلاصہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ کل محصولات یعنی ٹوٹل جو Receipts ہیں صوبے کی، 2023-24 کے Financial year میں، وہ ہیں 1456 ارب روپے، 71 کروڑ اور 02 لاکھ روپے اخراجات جاریہ بمعہ ترقیاتی اخراجات، 1360 ارب روپے۔ میزان سرپلس جو ہے، یہ بنتا ہے جناب! 96ارب 34کروڑ اور 02لاکھ روپے۔

جناب سپیکر! موجودہ بجٹ کا گزشتہ مالی سال کے بجٹ سے موازنہ پیش کرتا ہوں۔ سماجی بہبود۔ سماجی بہبود کے لئے موجودہ مالی سال کے دوران 60ارب اور 59 کروڑ 02لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 93% زیادہ ہیں۔

معدنیات: معدنیات کے شعبے کیلئے موجودہ سال کے دوران 02ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 81% زیادہ ہیں۔

صحت: صحت کے شعبے کیلئے موجودہ سال کے دوران 205ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 41% زیادہ ہیں۔

تعلیم کے شعبے بشمول اعلیٰ تعلیم اور ابتدائی اور ثانوی تعلیم کیلئے کل 318ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے 34% زیادہ ہیں۔اعلیٰ تعلیم کیلئے 32ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 36% زیادہ ہیں۔

ابتدائی و ثانوی تعلیم کیلئے 285 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے 33% زیادہ ہیں۔

صوبے میں امن وامان کی بہتری کیلئے اس سال کل 126 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 37% زیادہ ہیں۔

روڈز انفراسٹرکچر: اس سال سڑکوں اور شاہراہوں کی تعمیر کیلئے کل 54ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو گزشتہ سال کے اخراجات کے مقابلے میں 19% زیادہ ہیں۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین واک آؤٹ ختم کر کے تشریف لے آئے)

جناب سپیکر: جناب، ہم آپ کو، شکریہ بھی ادا کرتے ہیں، نہیں سر، آپ کو، چلیں جی، شاباش۔

وزیر خزانہ: ہم جی، اپوزیشن کو دوبارہ ویلکم کرتے ہیں۔جناب سپیکر، میں آپ کی وساطت سے اس ایوان کے معزز اراکین، پوری قوم اور خیبر پختونخوا کے عوام کو یہ واضح پیغام دینا چاہتا ہوں کہ ہمارے ارادے نیک ہیں اور ہم خدمت کے جذبے پر یقین رکھتے ہیں، ہمارے نیک ارادوں کی تکمیل کیلئے ہمیں بزرگوں، ماؤں، بہنوں کی دعائیں، نوجوانوں کا تعاون اور عوام کی حمایت درکار ہے اور مجھے امید ہے کہ ان کی دعاؤں اور ہماری جدوجہد کے طفیل یہ صوبہ ان شاء اللہ ایک ایسا خطہ زمین کا منظر پیش کرے گا جہاں امن وامان ہوگا، تعلیم صحت اور رہائش کی سہولیات کی ساتھ ساتھ انصاف، روزگار اور خوشحالی کا دور دورہ ہوگا۔اپنی تقریر کے اختتام پر میں فنانس اور پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس سال متواتر پانچ بجٹ کی تیاری کرنے میں ان تھک محنت کی۔

پاکستان زندہ باد۔

Mr. Speaker: The Annual Budget for financial year 2023-24 stands presented. Item No. 8: Introduction of Finance Bill, 2024, deferred.

ضمنی بجٹ برائے مالی سال 2022-23 کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 9, Presentation of Supplementary Budget (2022-23): The honourable Minister for Finance, Khyber Pakhunkhwa, to please present the Supplementary Budget for the financial year 2022-23, before the House.

جناب آفتاب عالم خان (وزیر خزانہ): نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّي عَلٰى رَسُولِهِ الْكَرِيْمْ اَمَّا بَعْدْ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔

جناب سپیکر، آئین پاکستان کی شق 124 میں درج طریقہ کار کے مطابق اگر رواں مالی سال کے دوران کسی مد میں منظور شدہ رقم ناکافی ہو یا اس سے زائد اخراجات کئے گئے ہوں یا کسی نئی مد میں اخراجات کئے گئے ہوں جو اس سال کے بجٹ میزانیہ میں شامل نہیں ہیں تو صوبائی حکومت کا اختیار ہوگا کہ مجموعی فنڈز سے خرچ کی منظوری دے کر رقم فوری طور پر مہیا کرے، تاہم بعد میں باضابطہ طور پر ان اخراجات کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جناب سپیکر، آئین کی مذکورہ شق کے تحت اب میں مالی سال 2022-23 کا 306 ارب 52 کروڑ 96 لاکھ 47 ہزار 505 روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

اخراجات جاریہ: مالی سال 2022-23 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریونیو اخراجات جاریہ کے میزانیہ اور تخمینہ 913 ارب 84 کروڑ 25 لاکھ 35 ہزار روپے لگایا گیا تھا جس میں 124 ارب نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے مختص تھے۔

نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم 01 کھرب 17 ارب 07 کروڑ 03 لاکھ 23 ہزار روپے ہو گئی ہے۔ اس طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ جاریہ میزانیہ کے تخمینہ سے 103 ارب 22 کروڑ 77 لاکھ 23 ہزار روپے زیادہ ہے۔ محکمہ جات کے لئے مختلف مدوں میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد اخراجات کرنا پڑے یا محکمہ جات کے اندر نئی مدوں میں اخراجات کئے گئے، نتیجتاً اخراجات جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 292 ارب 95 کروڑ 37 لاکھ 07 ہزار 30 روپے ہو گیا جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے، اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

صوبائی اسمبلی، 23.176 ملین روپے، محکمہ مال واملاک، 135.294 ملین روپے، محکمہ داخلہ، 209.811 ملین روپے، محکمہ جیلخانہ جات وتصفیہ مجرمان، 825.489 ملین روپے، ایڈمنسٹریشن آف جسٹس، 1499.498 ملین روپے، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، 1334.899 ملین روپے، محکمہ افزائش حیوانات، 289.939 ملین روپے، محکمہ آبپاشی، 488.229 ملین روپے، محکمہ پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری، 24.418 ملین روپے، پنشن، 4120.448 ملین روپے، تحصیل گورنمنٹ سیلری، 14.186 بلین روپے، محکمہ سیاحت، 318.603 ملین روپے۔ مصارف اصل اکاؤنٹ یعنی قرضہ جات پر Markup کی ادائیگی، 7747.350 ملین روپے، وفاقی قرضہ جات، 261.750 بلین روپے، متفرق یعنی Miscellaneous، 8300 روپے، یہ کل میزان بنتا ہے جناب سپیکر، 292 ارب 95 کروڑ 37 لاکھ 07 ہزار 30 روپے۔

ضمنی بجٹ پیش کرنے کی چیدہ چیدہ وجوہات عرض کرتا ہوں:

1۔ ضمنی بجٹ 23-2022 صوبائی اسمبلی کو ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، الاؤنسز، اعزازیہ، بجلی کے بل اور POL کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 23.176 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

2۔ محکمہ مالیات واملاک کے ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، ایڈہاک ریلیف الاؤنس کے علاوہ Cost of other stores کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 135.294 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

3۔ محکمہ داخلہ کے ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ اور صوبائی سیکورٹی سیکرٹریٹ کے قیام کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 209.811 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

4۔ محکمہ جیلخانہ جات وتصفیہ مجرمان کے ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں اضافہ، سالانہ انکریمنٹ اور مختلف جیلوں میں قیدیوں کے لئے خوراک کی فراہمی اور بجلی کے بلوں کی ادائیگی کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 825.489 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

5۔ محکمہ ایڈمنسٹریشن آف جسٹس کے ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں سالانہ اضافہ اور جوڈیشل الاؤنس کے غیر منجمد ہونے، سالانہ M&R and Virtual Courts کے لئے IT

Equipment، بار ایسو سی ایشن کے لئے Grant in aid کے علاوہ POL کی مد میں 1499.498 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

6۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں مکمل شدہ ترقیاتی سکیموں کے لئے نئی آسامیوں کی تخلیق ،LPR، فوت شدہ ملازمین کے ورثاء کی مالی معاونت، روزمرہ دفتری اخراجات، POL اور بجلی کے بلوں کی ادائیگی کی مد میں مجموعی طور 1334.899 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

7۔ محکمہ افزائش حیوانات میں سوات یونیورسٹی برائے حیوانات کے لئے Grant in aid کی مد میں 289.939 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

8۔ محکمہ آبپاشی میں سالانہ تنخواہوں میں اضافہ ایڈہاک ریلیف الاؤنس 2022، نئے ہزارہ ایریگیشن سرکل کے قیام، ورسک کینال سسٹم کی دوبارہ تعمیر، بجلی بلوں کے ادائیگی اور سالانہ مرمت اور دیکھ بھال کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 488.229 ملین کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

جناب سپیکر! نواں پوائنٹ ہے،

9۔ محکمہ سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ میں مختلف محکموں کے لئے فائلوں اور فارمز کی اشاعت کی غرض سے خام مال کی خریداری کی مد میں مجموعی طور پر 24.418 ملین کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

10۔ پنشن: ملازمین کی ماہانہ پنشن اور کمیوٹیشن کی مد میں 4120.448 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

11۔ تحصیل گورنمنٹ سیلری کی مد میں تنخواہوں میں اضافہ، ڈی آر اے الاؤنس، نئی بھرتیوں اور اساتذہ کے کنوینس الاؤنس کے بقایاجات کی مد میں 14.186 بلین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

12۔ محکمہ ثقافت، سیاحت اور آثار قدیمہ کی نئی آسامیوں کی تخلیق کی وجہ سے ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات کے سلسلہ میں 318.603 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

13۔ قرضہ جات پر Markup یعنی Debt Servicing (Interest Payment) کی مد میں 7747.349 ملین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

14۔ وفاقی قرضہ جات کی مد میں مجموعی طور پر 261.750 بلین روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

15۔ متفرق اخراجات کی مد میں 8300 روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

جناب سپیکر! میں نے جو تفصیلات پیش کیں، ان کی روشنی میں میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنا پڑے جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

ترقیاتی اخراجات: اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔ مالی سال 2022-23 کا کل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ بشمول نئے ضم شدہ اضلاع، 418 ارب روپے، 418 ارب 15 کروڑ 74 لاکھ 65 ہزار روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میں 220 ارب 28 کروڑ 39 لاکھ 25 ہزار روپے ہو گیا ہے۔ اس طرح مختص شدہ ترقیاتی بجٹ کے مقابلے میں 197 ارب 87 کروڑ 35 لاکھ 40 ہزار روپے کم خرچ ہوا، لہذا 13 ارب 57 کروڑ 59 لاکھ 40 ہزار 425 روپے کا ضمنی ترقیاتی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

علاوہ ازیں وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP منصوبوں کے لئے مختص شدہ بجٹ کے علاوہ 04 ارب 64 کروڑ 91 لاکھ 27 ہزار 982 روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے۔

اسی طرح بیرونی امداد سے چلنے والی سکیموں کی مد میں 08 ارب 92 کروڑ 68 لاکھ 12 ہزار 383 روپے فراہم کئے گئے جس کی تفصیل ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

وفاقی حکومت سے PSDP منصوبوں کے لئے موصول شدہ رقم 04 ارب 64 کروڑ 91 لاکھ 27 ہزار 982 روپے ہے۔ بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کی مد میں 08 ارب 92 کروڑ 68 لاکھ 12 ہزار 383 روپے ہے، متفرق 60 روپے یعنی کل میزان بنتا ہے ان کا 13 ارب 57 کروڑ 59 لاکھ 40 ہزار 425 روپے۔

جناب سپیکر! آخر میں میں آپ کی اجازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اس معزز ایوان کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

اخراجات جاریہ: 292 ارب 95 کروڑ 37 لاکھ 07 ہزار 30 روپے، متفرق اکاؤنٹ 250 روپے، ترقیاتی اخراجات 13 ارب 57 کروڑ 59 لاکھ 40 ہزار 425 روپے کل میزان بنتا ہے۔ جناب سپیکر! ان کا کل، 306 ارب 52 کروڑ 96 لاکھ 47 ہزار 505 روپے۔

جناب سپیکر، میری گزارشات تحمل سے سننے کے لئے میں آپ کا اور تمام معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

پاکستان زندہ باد پاکستان، تحریک انصاف پائندہ باد۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: The Supplementary Budget for the financial year 2022-23 stands presented. Additional agenda: Motion for 'Vote-On-Account' in terms of Article.

(قطع کلامیاں)

ماہ مئی 2024 کے حسابات پر رائے دہی

جناب سپیکر: جناب، ایک منٹ، یہ کریں جناب۔

Motion for 'Vote-On-Account' in terms of Article 125 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, the honorable Minister for Finance, Government of Khyber Pakhtunkhwa, to please move the motion for 'Vote-On-Account in terms of Article 125 of the Constitution of Pakistan, read with rule 150 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988. The Minister for Finance, Government of Khyber Pakhtunkhwa.

وزیر خزانہ: جناب سپیکر، میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق 125 اور صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے طریقہ کار اور قواعد و ضوابط کے قاعدہ 150 کے تحت صوبائی حکومت کو ایک ایسی رقم جو مبلغ 02 کھرب 05 ارب 79 کروڑ 91 لاکھ 24 ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو، ان اخراجات کے ادا کرنے کے لئے دی جائے جو کہ ایک مہینہ یعنی مئی 2024 کے دوران صوبہ خیبر پختونخوا کے مختلف محکمہ جات کے امور چلانے کے سلسلے میں برداشت کرنا ہوں گے۔

محکمہ جات اور مجوزہ اخراجات کی تفصیل تحریک ہذا کے ساتھ منسلک ہے۔ مزید براں مندرجہ بالا آئینی شق اور صوبائی اسمبلی کے قواعد کے مطابق معزز ایوان سے صوبائی کابینہ کے اجلاس منعقدہ 05 اپریل 2024 اور 06 مئی 2024 کے فیصلوں کی تصدیق، توثیق کرنے کی گزارش کی جاتی ہے۔

Mr. Speaker: The motion is moved that a sum not exceeding 02 trillion, 05 billion, 79 crore, 91 lac, 24 thousand only, may be granted to the Provincial Government to defray the charges that will come in course of payment for the month of May, 2024, in respect of running the affairs of various departments of Khyber Pakhtunkhwa.

Item No. 11: Discussion on general character of the motion for 'Vote-On-Account' and amendment therein, if any, and voting on the motion.

The motion before the House is that the Demand for grant, as moved, may be granted to the Provincial Government to defray the charges for running the affairs of various departments of Khyber Pakhtunkhwa for one month that is May 2024, under Article 125 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, read with rule 150 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it, may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it; done, the motion is adopted.

(Applause)

منظور شدہ اخراجات کے توثیق شدہ جدول برائے رواں مالی سال 2023-24 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Speaker: Item No. 12: The Minister for Finance, Government of Khyber Pakhtunkhwa, to please lay on the Table of the House the schedule of expenditure, as authorized by the Assembly. Minister for Finance, please.

Mr. Aftab Alam Khan (Minister for Finance): Mr. Speaker, I wish to lay on the Table recommendation on Demand for grant for the month of May, 2024, under Article 125 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan.

Mr. Speaker: It stands laid. Mr. Mushtaq Ahmad Ghani, MPA, to please move for suspension of rule 124.

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Mushtaq Ahmad Ghani: Mr. Speaker Sir, I beg to move that rule 124_may be suspended under rule 240 and allow me to move the resolution.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the rule 124 may be suspended under the rule 240 and allow the honorable Member, to move the resolution? Those who are in favour it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it, the rule is suspended.

Mr. Mushtaq Ahmad Ghani: Thank you.

قرارداد

جناب مشتاق احمد غنی: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے سفارش کرے کہ قیدی نمبر 804، جناب عمران خان صاحب اور بشریٰ بی بی پر قائم تمام ناجائز اور جھوٹے کیسز کو فی الفور ختم کرے، 09 مئی کے تمام قیدیوں کو رہا کرے تاکہ عوام میں پائے جانے والے اشتعال کو ختم کیا جاسکے، نیز 09 مئی کے تمام واقعات کی غیر جانبدارانہ جوڈیشل انکوائری کی جائے اور تمام سی سی ٹی وی فوٹیج پبلک کی جائے۔ اس میں اکبر ایوب خان صاحب کے بھی میرے ساتھ دستخط موجود ہیں۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honorable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it, the resolution is passed unanimously, by majority.

جناب داؤد شاہ صاحب۔ (قطع کلامی) آپ کی خواہش پہ ہم دوبارہ پوچھ لیتے ہیں، کوئی مسئلہ نہیں ہے، ابھی پوچھ لیتے ہیں جی۔

Those who are against it may say 'No'.

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it, unanimously.

(Applause)

ٹھیک ہے، آپ نے ٹھیک نکتہ اجاگر کیا ہے، میں اس پہ خوش ہوا ہوں۔

جناب داؤد شاہ: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔

جناب سپیکر: داؤد شاہ صاحب، میں آپ کو اس ایوان کی طرف سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور آپ کے ساتھ آئے ہوئے جتنے بھی آپ کے حلقے کے مہمان ہیں، ان کو خوش آمدید بھی کہتا ہوں اور انہیں Appreciate بھی کرتا ہوں کہ انہوں نے انتہائی ڈسپلن کے ساتھ اس ہاؤس کے وقار کو قائم رکھتے ہوئے آپ کے لئے Appreciation بھی کی اور اس تمام کارروائی کو انہوں نے بغور ملاحظہ کیا۔ جناب داؤد شاہ صاحب۔

جناب داؤد شاہ: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ۔ جناب سپیکر صاحب، تھینک یو۔ میں اپنے رب کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے، آج اگر میں اس ایوان میں کھڑا ہوں تو یہ میرا

لیڈر مرد مجاہد مرد قلندر عمران خان کی بدولت اور میرا بہادر، اور میرا بہادر سی ایم خیبر پختونخوا، دبنگ سی ایم خیبر پختونخوا، علی امین گنڈاپور صاحب اور اپنے حلقے کے عوام کی بدولت آج میں اس ایوان میں کھڑا ہوں، میں اپنے حلقے کے جتنے بھی عوام ہیں، ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں اپنے جو جوان ہیں، جو بزرگ ہیں اور جو میری مائیں بہنیں ہیں جو اس وقت میں میرے ساتھ کھڑے تھے، میں سب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کیونکہ مبارک باد کے وہی قابل ہیں۔ جناب سپیکر صاحب، عمران خان صرف اور صرف Rule of law کی بات کرتے ہیں اور عمران خان کا صرف اور صرف یہی قصور ہے کہ انہوں نے قانون اور آئین کی بات کی ہے اور ان شاء اللہ یہ ایوان اس بات کو Endorse کرے گا کہ ہم سب آئین اور قانون کی بات کریں گے اور عمران خان کے ساتھ مرتے دم تک کھڑے رہیں گے۔ جناب سپیکر صاحب، عمران خان اور جتنے بھی ادھر لیڈر ہیں، جتنے بھی ورکرز ہیں، جتنے بھی ورکرز ہیں، ان پر مختلف قسم کے مقدمات کی FIRs یعنی FIRs کی بھرمار ہوئی، FIRs کی بارش ہوئی ہے اور جناب سپیکر صاحب، ان کو ان شاء اللہ اس سسٹم کو ہم ٹھیک یعنی Scrutinize کر لیں گے اور اس میں مطلب Transparency ہوگی Rules میں امنڈمنٹ کریں گے۔ جناب سپیکر صاحب، میری Humble submission ہیں کہ 09 مئی اور 10 مئی میں میرے دو جوان میرے حلقے کے دو جوان سیف اللہ اورکزئی اور زاہد بنگش جن کا نام اگر میں اس ایوان میں نہ لوں تو یہ ایک Dilemma ہوگا جناب سپیکر صاحب، اتنی سینکڑوں کی تعداد میں میرے ورکرز زخمی ہوگئے اور ہم پر مختلف قسم کے لاٹھی چارج جیل کی صعوبتیں اور ہمارے لیڈر ابھی تک جیل میں بند ہے اور پاکستان کو صرف اور صرف عمران خان کی ضرورت ہے کیونکہ عمران خان ہی واحد لیڈر ہے جو اس کو پاکستان کو اس دلدل سے نکال سکتا ہے اور ان شاء اللہ یہ ایوان میری اس بات کو Endorse کرے گا۔ جناب سپیکر صاحب، میں حلقے کے حوالے سے میں کچھ گزارشات پیش کرنا چاہوں گا کیونکہ میں جس حلقے سے تعلق رکھتا ہوں وہ خیبر پختونخوا کا Royalty کی مد میں تیسرے نمبر پر ہے لیکن وہاں پر بڑی پسماندگی ہے، بجلی کے مسائل، گیس کی مد میں میں کہہ سکتا ہوں کہ Twenty percent area بھی Covered نہیں ہے لیکن میری مائیں بہنیں جو مختلف قسم کا خشاک (ایندھن) یعنی مطلب اس کو مختلف قسم کا جو گوبر وغیرہ استعمال کرتے ہیں اور اس کو مطلب As a چولہا استعمال کر رہے ہیں اور جناب سپیکر صاحب، میری ساڑھے پانچ یونین کونسلز ایسی ہیں جہاں پر پانی کا شدید مسئلہ ہے اور لوگ تالابوں کے پانی پیتے ہیں ان شاءاللہ سپیکر صاحب، ہم ان شاء اللہ مل بیٹھ کر اس مسئلے کو

حل کریں گے آخر میں یہاں آپ سب لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ پاکستان زندہ باد، عمران خان پائندہ باد، ختم نبوت زندہ باد۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: شکریہ۔ طفیل انجم صاحب، بڑی دیر سے، جناب طفیل انجم صاحب، بجٹ پہ آج نہ بولیں، ابھی بحث نہیں ہے ناں، جب بحث ہو گی پھر اس پہ آپ بات کر سکتے ہیں، داؤد شاہ کو آپ خوش آمدید کہہ دیں۔

جناب طفیل انجم: شکریه جناب سپیکر، څنګه چې قراداد پاس شوے دے معزز ایوان کښې 09 مئی باره کښې به زه یو څو خبرې اوکړم چې په09مئی باندې ټولې دنیا ته، ماشومانو ته، مشرانو ته، هغوې ته هم پته ده چې نو 09 مئی یو ډرامه ده، کله چې اپریل 2022 کښې Regime change شو او د عدالت په احاطه کښې نو مئی باندې زه کور نه راتلمه، عمران خان Illegally ګرفتار شو نو زه دا وایم Illegally وو او د هغې نه 09 مئی چې کوم دے نو شروع شو، نو زه خو د دې مذمت کوم، کوم کسان زمونږ د پاکستان تحریک انصاف ورکران شهیدان شوی دی، کوم ورکران زمونږ زخمیان شوی دی او ورسره چې څومره هم FIRs دی، سی ایم صاحب دلته داسمبلئ په فلور باندې خبره کړې وه نو ان شاءالله تعالیٰ زما پورا امید دے چې خیبر پختونخوا کښې څومره هم بوګس FIRs دی، هغه به ختم شی خو زه دا درخواست کوم چې په دې صوبه کښې کوم کسان شهیدان شوی دی هغوی ته شهداء پیکیج ورکړی، هغوې ته دې د شهیدانو پیکیج ورکړے شی او چې کوم زخمیان شوی دی هغوی ته دې پیکیج ورکړے شی او د مردان چې کوم ورونړه په 09 مئی باندې د پولیس په Bullets باندې لګیدلی دی نو زه دا درخواست کوم چې کوم دوه کسان لګیدلی دی د هغوې FIR دې درج شی او دا وایم چې هغوې ته دې انصاف ملاؤ شی۔ مونږه به دې خلقو له څه جواب ورکوؤ، ایم پی اے ګان په حیثیت چې زمونږ په صوبه کښې چې کوم دے زمونږ حکومت دے چې مونږه خپل کارکن سره اودریږو، دې خلقو سره اودریږو۔ ستاسو ډیره شکریه۔

جناب عبدالمنعم: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: کوئی خاص بات کرنی ہے جی، ایک منٹ ان کا مائیک ایک منٹ کے لئے On کریں جی۔

جناب عبدالمنعم: بسم الله الرحمن الرحيم۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ جناب سپیکر صاحب، د شهداء ذکر اوشو، د 09 مئی اوشو، مختلف، خو زه نن د هغې شهداء ذکر کوم چې کوم نن سبا زمونږ د پاکستان او زمونږ هغې ته چې کوم گھمبیر صورتحال دے، کوم سستم دے، کوم روان دے، کوم مونږ داسې سیچویشن کښې یو، زه د هغې شهداء خبره کوم چې کوم د فارم سینتالیس (47) د پاره راوتی وو، په شانگله کښې زمونږ دوه شهیدان حسن ضیاء او محسن چې یو د اتھاره سال وو او بل د پندره سال وو، هغه بالکل پولیس Straight fire کړے دے او هغوی ئې شهیدان کړی دی او چوبیس کسان زمونږ زخمیان دی، اوس هم چھ کسان په هسپتال کښې دی، زه د هغوی د پاره د دعا خبره هم کوم۔

جناب سپیکر: دعا خو شوې ده، ټولو د پاره شوې ده۔

جناب عبدالمنعم: او چې څنگه صورتحال وی، هغه د دې نورو سره دا دغه شی هغه دې Touch شی، هغه د 09 مئی متاثرین دی دا ټول دی۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ۔

Mr. Speaker: The sitting is adjourned till 02:00 pm, Monday, 13th May, 2024.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 13 مئی 2024 بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

ضمیمہ

حلف وفاداریٔ رکنیت

[آرٹیکل65اور127]

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

میں،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔صدق دل سے حلف اٹھاتا/اٹھاتی ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہونگا/رہونگی:

کہ بحیثیت رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا صوبہ، میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کی قواعد کے مطابق، اور ہمیشہ پاکستان کی خودمختاری، سالمیت، استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دونگا/دونگی:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کیلئے کوشاں رہونگا/رہونگی جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھونگا/رکھونگی اور اس کا تحفظ اور دفاع کرونگا/کرونگی:

[اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے(آمین)]